کلام: گوھرؔ جارچوی

نوحہ

اماں میں جا رہا ہوں دینِ خدا بچانے
پھر آؤں یا نہ آؤں واپس خدا ہی جانے

اکبرؑ مرا کرے گا نانا کی ترجمانی
دے گا خدا کے دیں کو مقتل میں نوجوانی

کہتے ہوئے یہ شہہؑ کی آواز تھرتھرائی
دے دوں گا راہِ حق میں عباسؑ جیسا بھائی

قاسمؑ کی لاش کے بھی ٹکڑے اُٹھاؤں گا میں
بے شیرؑ کی لحد بھی رن میں بناؤں گا میں

میری بہن جو مجھ کو ہے جان سے بھی پیاری
سننی ہے اُس بہن کی مقتل میں آہ و زاری

سر کو کٹاؤں گا میں گھر کو لٹاؤں گا میں
نانا سے جو کیا ہے وعدہ نبھاؤں گا میں

اِس طرح سے کروں گا آیات کی حفاظت
نیزے پہ بھی کروں گا قرآن کی تلاوت

یہ ماں بھی چل رہی ہے ترے ساتھ غم اُٹھانے
تو جا رہا ہے بیٹا کرب و بلا بسانے

ویران ہے مدینہ ویران ہے حویلی
ماں کیا کرے گی دکھیا رہ کر یہاں اکیلی

دن ہوں گے آفتوں کے غربت کی رات ہو گی
اِس موت کے سفر میں ماں ساتھ ساتھ ہو گی

ماں ساتھ ساتھ پہنچی بیٹے کا غم بٹانے
آئی نظر یہ دکھیا ہر لاشے کے سِرہانے